کیا
یسُوع المسیح
مرُدوں میں سے
زِندہ ہوُئے؟

کئی صدیوں سے یسوع المسیح کے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے بارے میں شک و شبہ کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلیب نہیں دیئے گئے بلکہ آپ کی جگہ کسی اَور کو مصلوب کیا گیا۔ لہٰذا چونکہ آپ مرے نہیں اس لئے آپ کے زندہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چند ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ بلاشبہ آپ مصلوب ہُوئے لیکن صلیب پر مرے نہیں بلکہ صرف بے ہوش ہی ہو گئے تھے اَور پھر صحتیاب ہو کر ۱۲۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔ کچھ اَور لوگ ہیں جو اس بات کا یقین تو کرتے ہیں کہ آپ مصلوب ہُوئے لیکن آپ کے دوبارہ زندہ ہونے کو نہیں مانتے۔

آئیے ہم کتابِ مُقدّس کی روشنی میں اِس اَمر کا جائزہ لیں۔

یسوع المسیح کے زندہ ہونے کے بارے میں سوال بڑا دلچسپ، نیز اہم بھی ہے۔ لہٰذا گذارش ہے کہ آپ درج ذیل مندرجات کا کھُلے ذہن سے مُطالعہ کریں۔

اس سے بیشتر کہ ہم یسوع المسیح کے زندہ ہونے پر غور و فکر کریں، آئیے پہلے ہم آپ کی مَوت پر سوچیں۔ انجیلِ مُقدّس میں ہم یوں پڑھتے ہیں:

(۱) "اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اَور بزرگوں اَور سردار کاہنوں اَور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اَور قتل کیا جائے" (انجیلِ مُقدّس متی سولہواں [۱۶] باب اکیسویں [۲۱] آیت)۔ اِس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ المسیح کو اپنی مَوت کا بیشتر سے ہی عِلم تھا۔

(۲) جب یسوع المسیح کو گرفتار کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ "کیا تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں اپنے باپ سے مِنّت کر سکتا ہُوں کہ وُہ فرشتوں کے بارہ [۱۲] تمن [۱] سے زیادہ

---

[۱] تمن = چھ [۶] ہزار

میرے پاس ابھی مَوجُود کردے گا" (انجیلِ مُقدّس متیّ چھبیسواں باب ترپنویں آیت)۔ اِس سے ظاہر ہے کہ اگر المسیح چاہتے تو نہ مرتے۔

(۳) یسوع المسیح نے مزید فرمایا: "مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہُوں... ... کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں" (انجیلِ مُقدّس یُوحنّا دسواں باب پندرھویں اور اٹھارھویں آیت)۔ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ المسیح نے اپنی مرضی سے اپنی جان دی۔

(۴) اب ہم آپ کا ایک اَور فرمان پیش کرتے ہیں: "ابنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اَور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے" (انجیلِ مُقدّس متیّ بیسواں باب اٹھائیسویں آیت)۔ اِس سے ہمیں یہ علم ہوتا ہے کہ آپ مَوت سہنے کے لئے ہی تشریف لائے تھے۔

چار آدمیوں نے خدا کے الہام سے یسوع ناصری کے مختصر حالاتِ زندگی کو قلم بند کیا اَور چاروں آپ کی مَوت بذریعہ صلیب کی تصدیق کرتے ہیں۔ اِس بیان میں جو حضرت متیّ، حضرت مرقس، حضرت لُوقا اور حضرت یوحنّا کی معرفت لکھے گئے ہم یہ پڑھتے ہیں کہ آپ کہاں مصلوب ہُوئے، آپ نے صلیب پر سے کیا فرمایا، آپ کی وفات میں کتنے گھنٹے لگے، رُومی گورنر کو کیسے علم ہُوا کہ آپ دم توڑ چکے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اب ہم دُوسرے سَوال پر غور کریں کہ کیا یسوع المسیح مُردوں میں سے زندہ ہُوئے کہ نہیں؟

انجیلِ مُقدّس سے ہمیں حسبِ ذیل باتیں معلُوم ہوتی ہیں:

(۱) یسوع المسیح نے اپنے زندہ ہونے کے بارے میں خود پیشینگوئی کی۔ آپ نے فرمایا: "ضرُور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اَور بزرگ اَور

سردار کاہن اور فقیہہ اُسے رد کریں - اور وُہ قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے" (انجیل جلیل لوقا ۹ : ۲۲) - یہاں صاف ظاہر ہے کہ المسیح نے خود فرمایا کہ آپ زندہ ہوں گے -

(۲) جب چند خواتین المسیح کی مصلوبیت اور کفن دفن کے تیسرے دن آپ کے مُبارک جسم پر عطر لگانے آپ کی قبر پر گیئں تو قبر[1] خالی تھی - صرف کفن ہی رہ گیا تھا - وہاں موجود ایک فرشتہ نے اُن خواتین سے فرمایا: "مَیں جانتا ہُوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہُوا تھا - وُہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابق جی اُٹھا ہے" (انجیل مُقدّس متّی ۲۸ : ۵ ، ۶) - پس، فرشتہ نے سب سے پہلے اعلان کیا کہ یسوع المسیح زندہ ہو گئے -

(۳) لیکن کیا آپ کے زندہ ہونے کے بعد آپ کی مُلاقات بھی کسی سے ہُوئی؟ انجیلِ مُقدّس ہمیں آپ کے مختلف لوگوں پر اور مختلف موقعوں پر ظاہر ہونے کے مُتعلق بتاتی ہے - مثلاً مریم مگدلینی اور دُوسری دو عورتوں پر، حضرت پطرس پر، پھر تمام حواریوں پر، اماؤس کے گاؤں کی راہ پر جو کہ یروشلیم کے نزدیک ہی تھا دو اشخاص پر - پس انجیلِ مُقدّس کے بیان کے مُطابق زندہ ہونے کے بعد یسوع المسیح خُود مُتعدد لوگوں پر ظاہر ہُوئے -

(۴) یسوع المسیح جب پہلی مرتبہ اپنے حواریوں پر ظاہر ہُوئے تو وُہ ڈر گئے تھے بلکہ اُنہوں نے آپ کو کوئی بھُوت سمجھا - تب آپ نے اُن سے فرمایا: کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ (ٹکڑا) دیا - اُس نے لے کر اُن کے رُوبرُو کھایا" (انجیل مُقدّس لُوقا ۲۴ : ۳۶ - ۴۲) - اِس سے ہمیں یہ علم ہوتا ہے کہ آپ واقعی جسمانی طور پر زندہ

---

[1] یسوع المسیح کی قبر دراصل ایک غار تھی جس میں آپ کی لاش کو رکھا گیا تھا - اُس زمانہ میں مُردوں کو اِسی طرح دفن کیا جاتا تھا -

ہُوئے نہ کہ محض رُوحانی طور پر۔

یہودی راہنماؤں نے رُومی سپاہیوں کو جو قبر پر پہرہ دے رہے تھے رشوت دے کر یہ پٹی پڑھائی کہ وُہ کہیں کہ جب وُہ سو رہے تھے تو آپ کے حواری لاش چُرا کر لے گئے (انجیل مُقدّس متی ۲۸ : ۱۱ - ۱۵)۔ اگر یہ سچ تھا تو حواری لاش لے جاتے وقت کیوں آپ کا کفن قبر ہی میں چھوڑ جاتے؟ اور اگر المسیح ہنوز مُردہ تھے تو آپ کے حواری ضرور دِل شکستہ اور نا اُمید ہوتے۔ اِس کے برعکس اُنہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ اپنے مخالفین کے سامنے آپ کے جی اُٹھنے کی گواہی دی۔ چنانچہ المسیح کے زندہ ہونے کو جھٹلانے کی کبھی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہُوئی۔

آپ انجیلِ مقدّس میں یسوع المسیح کی زندگی، مَوت اور زندہ ہونے کے مُتعلق تفصیلات پڑھ سکتے ہیں۔ وہاں آپ یہ بھی معلوم کریں گے کہ یسوع المسیح اپنے زندہ ہونے کے چالیس دِن بعد آسمان پر چلے گئے۔ آپ وہاں اُس وقت تک رہیں گے جب تک کہ آپ اپنے وَعدے کے مطابق دوبارہ زمین پر تشریف نہ لائیں۔

شاید قارئین کے ذہن میں یہ سوال اُبھرتا ہو کہ اگر یسوع المسیح فی الحقیقت مصلوب ہو کر مُوئے اور زندہ ہُوئے تو اِس کا مقصد کیا تھا؟

یسوع المسیح کے ایک حواری حضرت پطرس نے اِس اہم سوال کا جواب اِن الفاظ میں دیا:

"مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے لئے گُناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پُہنچائے" (انجیل مقدّس ۱-پطرس ۳ : ۱۸)۔

درج بالا آیت میں تین عظیم سچائیاں پنہاں ہیں:

ا - ہم گنہگار ہیں یعنی حق تعالیٰ سے دُور ہیں اور ابدی موت کے حقدار ہیں -

ب - یسوع المسیح نے جو کہ کامل راستباز ہیں ہمارے گناہوں کے عوض ہماری سزا کو خود اُٹھا لیا -

ج - اب ہم آپ کی موت اور زندہ ہونے کی بدولت اللہ تعالیٰ سے رفاقت رکھ سکتے ہیں -

ہم خود کو بچا نہیں سکتے - ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے - یسوع المسیح کی خوشخبری یہ ہے کہ آپ ہی وُہ عظیم نجات دہندہ ہیں جنہیں حق تعالیٰ نے ہمیں ہمارے گناہوں اور ابدی ہلاکت سے بچانے کیلئے بھیجا - حضرت پطرس فرماتے ہیں :

"کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"

(انجیل مقدس اعمال ۴ : ۱۲) -

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جس نجات دہندہ کو مقرر کیا وُہ المسیح ہی ہیں - شاید آپ یہ سوچ رہے ہوں کہ میں یہ نجات کیسے حاصل کر سکتا ہوں؟ بائبل مقدس اِس کا یہ جواب دیتی ہے :

"خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو ...... نجات پائے گا"

(انجیل مقدس اعمال ۱۶ : ۳۱) -

کاش! یسوع المسیح کی موت اور زندہ ہونے سے آپ بھی فیضیاب ہوں! آمین -

---

مینیجر ایم - آئی - کے ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے مکتبۂ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا -